82799 ـ وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا

سوال

کیا وکیلوں کے آفس میں کمپوزنگ کا کام کرنا جائز ہے، میرے علم کے مطابق یہ وکیل مجرموں کا بھی دفاع کرتے ہیں، اور میں یہ برائی والی اشیاء کی رپورٹ کمپیوٹر پر لکھ کر تیار کرتا ہوں تو کیا اس کا گناہ مجھ پر بھی ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

وکالت کے پیشہ میں کام میں مقدمہ اور حالت کے پیش نظر جائز بھی ہے اور حرام بھی ہو سکتا ہے، اگر تو وکیل مظلوم شخص کی مدد و نصرت کریں، اور کسی کا جائز حق دلوائیں تو یہ جائز ہے، بلکہ مستحب ہے، اور اگر وکیل باطل کی مدد و نصرت کریں، یا ظلم میں تعاون ہو، یا پھر جھوٹ و دھوکہ پر اعتماد کیا جائے تو یہ حرام ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9496) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اسی بنیاد کو سامنے رکھ کر وکیل کے آفس میں کمپوزنگ وغیرہ کے کام کا حکم ہوگا، کیونکہ یہ ان امور میں ہی شامل ہوتا ہے جس سے وکیل معاونت حاصل کرتے ہیں، تو جہاں وکالت جائز ہو گی وہاں اس میں استعمال ہونے والے وسائل بھی جائز ہونگے، اور اس کے برعکس کا معاملہ بھی برعکس ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے المآئدۃ (2).

اگر آپ کو یہ علم ہو جائے کہ وہ لوگ مجرموں کا دفاع کرتے ہیں اور آپ سے ان کی رپورٹ اور دستاویز تیار کرنے کا کہا جائے تو آپ کے لیے یہ تیار کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ یہ گناہ و معصیت میں معاونت، اور منکر و برائی کا اقرار، اور اس میں مشارکت ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی برائی دیکھی تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے روکے، اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (49).

اور مجرم كا دفاع كرنا، اور اسے پناہ چھپاؤ فراہم كرنا، اور اس كى معاونت و نصرت عام اور خاص جرم ميں شامل ہوتا ہے، عام جرم اس طرح كہ وہ امت اور معاشرے كے حق ميں ہے؛ كيونكہ ايسا كرنے سے مجرموں كى تعداد زيادہ ہو گى اور وہ پھيل جائينگے، اور ان كا سزا سے بچ جانا اور دور رہنے ميں بہت ہى برے اثرات ہيں جو كسى پر مخفى نہيں، اور خاص اس طرح كہ اگر وہ معاملہ كسى معين اور خاص شخص كے ساتھ معلق ہے تو اس حالت ميں مظلوم كے حق ميں خاص جرم ہو گا.

اور ظلم اور جرم ميں ہر قسم كى معاونت كرنى حرام ہے، چاہے وہ كوئى دستاويز وغيرہ تيار كر كے كى جائے يا اسے پرنٹ كر كے يا لكھ كر دى جائے، يا ان كى جانب سے دفاع كيا جائے، يا كسى اور قسم كى معاونت.

آپ كو چاہيے كہ ان لوگوں كو نصيحت كريں، اور آپ خود اس قسم كى دستاويز چھاپنے ميں شريك نہ ہوں جس ميں آپ كو علم ہو كہ يہ باطل كا دفاع ہے، اگر تو آپ كى بات تسليم كر لى جائے تو الحمد للہ، وگرنہ آپ كوئى اور كام تلاش كر ليں، جس ميں آپ گناہ و معصيت سے محفوظ رہيں اور اس سے آپ كو حلال روزى حاصل ہو.

ہم اللہ تعالى سے آپ كے ليے توفيق اور اہنمائى كى دعا كرتے ہيں.

واللہ اعلم .